احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 30 مئی 2007ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 30 مئی 2007ء 13 جمادی الاول 1428 ہجری 30 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 119

بخشش اور کامیابی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔

وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔ (احزاب:72,71)

بادیہ نشین کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔ جبکہ ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(الحجرات:15)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔............ (النحل :129) خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔

ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے۔ سمندر میں طوفان آ گیا۔ قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا۔ اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا۔ مگر یہ باتیں نرا زبانی جمع خرچ کرنے سے حاصل نہیں ہوتیں۔ دیکھو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے ایک وعدہ دیا ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار۔ مگر دیکھو ان میں غافل عورتیں بھی ہیں۔ مختلف طبائع اور حالات کے انسان ہیں خدانخواستہ اگر ان میں سے کوئی طاعون سے مر جاوے یا جیسا کہ بعض آدمی ہماری جماعت میں طاعون سے فوت ہو گئے ہیں تو ان دشمنوں کو ایک اعتراض کا موقعہ ہاتھ آ گیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ............ (الانعام:83)

بہر حال جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا............ (التحریم:7)

فنا فی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔...... دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 9 اور 10 جون 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سمر لینگوئج کلاسز

موسم گرما کی رخصتوں میں وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ رحمت وسطی ربوہ میں عربی، انگریزی اور سپینش زبانوں کی کلاسز کا اہتمام کیا گیا ہے جن واقفین نو بچوں اور بچیوں کے امتحانات ہو چکے ہیں وہ ان کلاسز میں داخلے کیلئے مورخہ 2 جون کو بیت النصر ت رحمت وسطی ربوہ سے ملحقہ وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں 5:45 بجے شام تشریف لے آئیں۔

(نگران وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مئی 2007ء یکصد نو روپے صرف (Rs.109/=) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطاعت کے لبادے میں نہاں

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں

سُوئے منزل ہو گئے ہیں کل رواں مرزا وسیم
بارگاہِ ایزدی میں دے کے جاں مرزا وسیم

دوستوں کی بزم میں تھے کس قدر روشن چراغ
مجلسوں کی آپ تھے روحِ رواں مرزا وسیم

عاجزی اس بے نفس کی دِل میں گویا جذب ہے
وہ تبسم اور پھر حسن بیان مرزا وسیم

مسکراہٹ بانٹتے تھے جو شگفتہ بات سے
کل رُلا کر چل دیئے پیر و جواں مرزا وسیم

دے رہے ہیں یہ گواہی وہ مقدس سب مقام
تو نڈر اور مستعد تھا پاسباں مرزا وسیم

پسر محمود آپ کے ہم سب پہ جو احسان ہیں
اب جزا ہو خود خدا ہی اُس جہاں مرزا وسیم

خاک میں مل کر ملے تم آشنا سے اے امیر
تم خدا کے قرب میں رہنا وہاں مرزا وسیم

تھا نمونہ حوصلہ و صبر کا تُو عمر بھر
تیری فرقت صبر کا ہے امتحاں مرزا وسیم

تھی خلیفہ کی خوشی میں آپ کی ساری رضا
تھے اطاعت کے لبادے میں نہاں مرزا وسیم

اپنے وعدے کو نبھا کر تا دمِ آخر کیا
نام یکجا تا قیامت قادیاں مرزا وسیم

فاروق محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مورخہ 24 مئی 2007ء کو پونے آٹھ بجے شام ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیراہتمام جلسہ یوم خلافت اور تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تھے تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی دوم کی کارگزاری کی رپورٹ پڑھی جس میں انہوں نے بتایا کہ شعبہ تعلیم کے تحت اس سہ ماہی میں 5 علمی مقابلے ہوئے، آل پاکستان علمی ریلی میں ربوہ نے مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کی۔ صنعت و تجارت کے تحت آل ربوہ مقابلہ کیمپنگ و صنعتی نمائش کروائی گئی، 30 خدام کو ملازمت حاصل کرنے میں مدد دی گئی۔ صحت جسمانی کے تحت 7 ورزشی مقابلے کروائے گئے۔ اس سہ ماہی میں 927 وقار عمل کروائے گئے۔ 397 بوتل عطیہ خون کی توفیق ملی اور 102 مزید خدام نے عطیہ چشم کا وصیتی فارم پُر کیا۔ 103 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جس میں 13 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے محلّہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سہ ماہی میں مجموعی کارکردگی کی بنا پر مجلس دارالفضل غربی (ب) اول قرار پائی۔ محترم مہمان خصوصی نے یوم خلافت کی مناسبت سے خدام ربوہ سے خطاب کیا۔ اس خطاب کے بعد تین خدام نے ترانہ خوش الحانی سے پڑھا۔ بعدہ مکرم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم مقامی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ولادت

مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اور میری اہلیہ مکرمہ راشدہ عزیز صاحبہ بنت محترم عبدالعزیز بھٹی صاحب دارالفضل شرقی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے کے تقریباً 4 سال بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام تاشفہ اکرم عطا فرمایا ہے نومولودہ محترم دلپذیر صاحب زعیم انصاراللہ گوجرانوالہ شرقی کی پوتی اور مکرم محمد اسلم صاحب شاہد سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع گوجرانوالہ کی بھتیجی ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والی دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

تحریک جدید کے قیام کی غرض

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے ان میں جہاں یہ امر مدّنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آ سکیں۔ اس طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو مدنظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بناء پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے۔ ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا۔''

(بحوالہ مطالبات صفحہ:173)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ گروپ کیپٹن کا C.M.H لاہور میں آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ قانتہ مقصود صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مقصود احمد صاحب لیمبرگ (Limburg) جرمنی میں پتہ کا آپریشن متوقع ہے پتہ میں پتھری ہونے کی وجہ سے درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انوار الحق صاحب شعبہ مال دارالذکر لاہور کو بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے تکلیف رہتی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخوست ہے۔

مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ فجی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 20 مئی 2007ء کو خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم منصور احمد صاحب مومن آف کیلگری کینیڈا کی بائیں ٹانگ کی ہڈی کبڈی میچ کے دوران دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے سرجری وغیرہ کر کے ٹانگ اچھی طرح باندھ دی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفاء یابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب

آپ نے اخلاص اور وفا کے ساتھ درویشانہ زندگی گزاری

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی 12 جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے۔ 1947ء تک آپ قادیان میں رہے اور تقسیم ہند کے بعد پاکستان ہجرت فرمائی اور ایک نیا مرکز قائم کیا جس کا نام ربوہ ہے۔ حضرت مصلح موعود کی وفات 8 نومبر 1965ء کو ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے تیرہ بیٹے اور نو بیٹیاں اپنی اولاد میں چھوڑیں۔ آپ کے بیٹوں میں سے دو بیٹے تو یکے بعد دیگرے حضرت مسیح موعود کے تیسرے اور چوتھے خلیفہ منتخب ہوئے۔ (میری مراد حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب سے ہے)۔ لیکن ان کے علاوہ ایک تیسرے بیٹے نے ایک اور رنگ میں منفرد اور ممتاز مقام حاصل کیا اور وفا اور قربانی کا بے مثال نمونہ دکھایا۔ یہ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تھے جنہوں نے خلیفہ وقت کے ارشاد پر ساری عمر قادیان میں رہ کر خلافت کی اطاعت، خدمت دین اور حفاظت مرکز کرتے ہوئے زندگی گزاری۔ آپ 1927ء میں پیدا ہوئے اور 29/اپریل 2007ء کو آپ نے رحلت فرمائی۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کا وجود بہت مبارک اور بابرکت وجود تھا اور آپ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کے مثیل اور موعود خلیفہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے غیر معمولی خدمات دین کروائیں اور آگے ان برکات کو آپ کی نسل اور اولاد پر پھیلا دیا۔ اب 22/اپریل 2003ء کو اللہ تعالیٰ نے جس ہستی کو ممتاز کرتے ہوئے خلیفۃ المسیح الخامس بنایا وہ بھی حضرت مصلح موعود کی بڑی صاحبزادی کا لخت جگر ہے۔

حضرت مصلح موعود نے بھی حضرت مسیح موعود کی طرح اپنے بعض بچوں کے ختم قرآن پر آمین لکھی۔ اس کا ایک دعائیہ شعر اپنی اولاد کے بارہ میں لکھا۔

یہ قصر احمدی کے پاسباں ہوں
یہ ہر میداں کے یا رب پہلواں ہوں

اس دعا سے حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے وافر حصہ پایا۔ آپ نے قادیان میں رہ کر حضرت مسیح موعود کے خاندان اور خلیفہ وقت کے نمائندہ ہونے کا بڑے احسن رنگ میں حق ادا کیا اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ آپ زندہ بھی رہے تو خدا کے لئے اور آپ کی وفات بھی خدا کی راہ میں حالت درویشی اور عظیم مقاصد کی تکمیل کے سلسلہ میں خلیفۃ المسیح کی نمائندگی کرتے ہوئے ہوئی۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں آیا ہے ”کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مردہ ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں مگر تم نہیں سمجھتے اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسول تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے جن پر جب مصیبت آئے، گھبراتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں“۔
(البقرہ: 156 تا 158)

اس عاجز کا حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے بڑا دیرینہ تعلق تھا۔ بچپن سے ہم نے اپنے والد صاحب مرحوم سے سن رکھا تھا کہ حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک فرزند رشید کو نمائندہ کے طور پر درویشان قادیان کے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ والد صاحب کو ان سے اس قدر محبت تھی کہ میری چھوٹی بہن نصرت رفاقت کے چھوٹے بیٹے کی پیدائش پر والد صاحب نے اس بچے کا نام وسیم احمد رکھا۔

والد صاحب کو اور پھر ہمیں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے ایک تعلق یہ بھی تھا کہ ہمارے دادا جو کہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ 1924ء میں بھیرہ سے براستہ بمبئی حج کے لئے تشریف لے گئے حج کا فریضہ ادا کرنے کے بعد مدینہ جانے کے رستے بند تھے کیونکہ وہاں کے اس وقت کے ملکی حالات درست نہ تھے۔ اس لئے حاجیوں کو کہا گیا کہ وہ مدینہ کی زیارت کے بغیر ہی واپس چلے جائیں یا انتظار کریں۔ ہمارے دادا جدہ میں حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب کے ہاں ٹھہر گئے۔ حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کی والدہ محترمہ حضرت سیدہ عزیزہ بیگم صاحبہ حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب کی ہی صاحبزادی تھیں۔ ایک مرتبہ خاکسار نے حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے اس تعلق کا ذکر ایک عریضہ میں کیا۔ تو آپ نے بڑی محبت کا اظہار کیا۔ (حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف ولد محمد جمال یوسف جدہ پیدائش 1875ء۔ وفات 1955ء۔ وصیت نمبر 290 بہشتی مقبرہ ربوہ) طبعاً ہر احمدی کو قادیان سے محبت ہے اور حضرت مرزا وسیم احمد صاحب تو اس کے سالہا سال سے Custodian تھے۔ کئی بار اضطراری کیفیات میں جب دعاؤں کی طرف طبیعت مائل ہوتی تو اپنی کم مائیگی اور کمزوری کا احساس کر کے حضرت خلیفۃ المسیح کو دعا کے لئے لکھتا تو ساتھ ہی ایک عریضہ حضرت میاں صاحب کو بھی بھیج دیتا کہ فلاں مشکل درپیش ہے خود بھی دعا کریں اور اگر ممکن ہو تو خود یا کسی دوست کے ذریعے بیت الدعا میں اس حاجت کے پورا ہونے کے لئے دعا کریں۔ دعائیہ خطوط کے اکثر جواب موصول ہوتے اور شروع میں تو حضرت میاں صاحب کے اپنے دست مبارک سے سارا خط لکھا ہوا ہوتا۔ بعد میں تحریر کسی اور کی ہوتی اور دستخط آپ خود فرماتے۔ جس روز حضرت میاں وسیم احمد صاحب کی وفات ہوئی ہے اس روز بھی اس عاجز کے ماہ مارچ کے ایک خط کا جواب حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے دستخطوں سے اس عاجز کو ملا ہے۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ گزشتہ سال آپ کی نواسی کی شادی کی ربوہ میں تقریب تھی اس موقع پر چند ماہ آپ کا قیام ربوہ میں رہا۔ ایک جماعتی تقریب میں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے ہمارے غریب خانہ پر بھی قدم رنجہ فرمایا اور چائے نوش فرمائی ہم نے آپ کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ حضرت بیگم صاحبہ بھی ہمراہ تھیں۔ ان کے پاس خاکسار کی اہلیہ اور بچیاں اور خاندان مسیح موعود کی دیگر معزز خواتین تشریف فرما رہیں۔ اس طرح یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمارے غریب خانہ کو حضرت میاں صاحب اور ان کی فیملی نے برکت بخشی اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین

حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے اوصاف حمیدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 4 مئی 2007ء کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمائے ہیں۔ جن احباب نے بالمشافہ حضرت میاں وسیم احمد صاحب سے شناسائی حاصل کی۔ وہ اس بات کے گواہ ہیں اور یہ عاجز بھی گواہ ہے کہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کو خلافت کے اعلیٰ منصب کا عرفان حاصل تھا اور آپ کا خلافت کے ساتھ بے لوث اور وفا کا تعلق تھا۔ آپ کی گفتگو میں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفہ اول کی محبت بھرا ذکر ہم نے سنا۔ آپ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے فرزند ارجمند تھے اور آپ کے دل میں حضرت مصلح موعود کا بے حد احترام تھا۔ ایک بار آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ابھی مصلح موعود کے کارناموں پر اور بہت سا کام ہونے والا ہے (جس پر فضل عمر فاؤنڈیشن خدا کے فضل سے کام کر رہی ہے) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آپ کے بڑے بھائی تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ کے تقریباً ہم عمر (بلکہ ایک سال عمر میں چھوٹے) بھائی تھے۔ جن لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات پر حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے مضامین پڑھے ہیں۔ ان کو اندازہ ہوگا کہ آپ کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا کس طرح احترام تھا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں ایم ٹی اے کے اجراء کے بعد جماعت کی اکثریت اس بات کی گواہ ہے کہ آپ کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا کس قدر احترام تھا اور کتنی محبت تھی۔ اس ناکارہ کو اللہ تعالیٰ نے سعادت بخشی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وصال پر لندن پہنچ کر انتخاب خلافت اور نماز جنازہ اور تدفین کے مراحل میں شامل ہوا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا انتخاب ہوا اور اراکین خلافت کمیٹی کی بیعت کے بعد حضور نے ان سے ملاقات فرمائی تو عجیب محبت اور احترام کے جذبات کے ساتھ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سے مصافحہ اور معانقہ کیا۔

دعاؤں کے سلسلہ میں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے بے حد اس ناکارہ پر احسانات ہیں۔ جب بھی دعا کے لئے لکھا جو جواب آتا اس میں اس امر کا ذکر ہوتا کہ بیت مبارک اور بیت اقصیٰ میں دعا کے لئے اعلان کروا دیا ہے خود بھی دعا کی ہے۔

خاکسار کو 1992ء، 1993ء اور پھر 2005ء کے جلسہ سالانہ پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے کہ جب اٹاری سے روانہ ہو کر بسیں قادیان پہنچیں تو اکثر حضرت میاں وسیم احمد صاحب خود مہمانوں کا استقبال کرتے اور بڑی محبت سے ملتے اور گلے لگاتے۔ 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح کی آمد کی وجہ سے اور صحت کی خرابی کے باعث آپ ایسا نہ کر سکے لیکن بیماری کی حالت میں بھی بڑی خندہ پیشانی اور محبت سے ملاقاتیں کرتے رہے۔ جلسہ کے اختتام پر مبارکباد کے لئے لوگ آپ کو سٹیج پر گھیر لیتے اور معانقہ کرتے۔ آپ بھی بڑی گرمجوشی سے لوگوں کے جذبات کا خیال رکھتے اور خندہ پیشانی سے ملتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے۔

پاکستان میں کئی مواقع پر اور برطانیہ کے جلسہ سالانہ پر حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے جب بھی ملاقات ہوتی تو فوراً پہچان لیتے اور اہل و عیال کا حال احوال پوچھتے۔ ایک موقع پر خاکسار کی اہلیہ کے والد (ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب) کے اخلاص اور سادگی کے بعض لطائف سنا کر محظوظ کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے درجات اپنے قرب میں بلند فرماتا رہے اور آپ کی بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کی ساری اولاد در اولاد پر اپنے فضائل و برکات نازل فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

وفات، تدفین اور جنازہ کے حوالہ سے مختلف مسائل

سوال: انسان کی روح مرنے کے بعد خدا کے حضور حاضر ہوجاتی ہے۔ ڈیڈ باڈی کو غسل دینے سے روح کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟ اس کی کیا حکمت ہے؟

جواب: زندہ جسم کو بار بار غسل دیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ روح کو جسم کی صفائی کا فائدہ ہے اور یہ بات خدا کو پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو پاک صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ روح کی نظافت کا بدن کی نظافت سے تعلق ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ پاک روح بھی پاک بدن میں ہوتی ہے۔ لوگ سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ اس لئے جسم کو پاک کرنے کا حکم ہے تاکہ روح کیلئے اچھا ہو۔

(روزنامہ الفضل 24 جون 1999ء)

سوال: اگر کوئی فوت ہو جائے تو کیا اس کی وفات کے بعد سورہ یٰسین حصول ثواب کیلئے پڑھی جاسکتی ہے۔ جس طرح اس کی موت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔

جواب:۔ سورہ یٰسین مرنے والے کی زندگی میں پڑھی جاتی ہے۔ مرنے کے بعد اس کے پڑھے جانے کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ وفات کا وقت قریب ہو تو سورہ یٰسین اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ اس میں روح کے جسم سے جدا ہونے اور امن وسلامتی کا ذکر ہے اس وجہ سے اس سورۃ کی تلاوت روحانی تسلی کا موجب بنتی ہے اور سب لوگوں کی طرف سے مرنے کے قریب شخص کیلئے دعا ہو جاتی ہے۔ یہ حکمت سورۃ یٰسین کو پڑھنے کی ہے۔ لیکن مرنے کے بعد اس کا کوئی سوال نہیں۔

(روزنامہ الفضل 24 جون 1999ء)

سوال:۔ اگر کسی احمدی کو نظام جماعت کی خلاف ورزی پر اخراج کی سزا دی جائے اور اس کی وفات تک اسے معافی کی مہلت نہ ملے تو کیا اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟

جواب:۔ اگر وہ شخص خود کو احمدی کہتا ہوا فوت ہوا ہے اور اس نے انحراف نہیں کیا تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا احمدیوں پر فرض ہے۔

(روزنامہ الفضل 24 جون 1999ء)

سوال:۔ جنازہ میں طاق صفیں بنانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: دین حق میں جفت کے مقابلہ پر طاق سے زیادہ محبت کرنی سکھائی گئی ہے۔ شریعت میں طاق نمایاں طور پر غالب نظر آتا ہے فرض نمازیں بھی طاق ہیں اور نفل بھی۔ فرض نمازوں کو مغرب کی نماز طاق بناتی ہے اور نفل نمازوں کو وتر طاق بنا دیتے ہیں۔ پانچ کا عدد ان نمازوں کو ویسے بھی طاق بنا دیتا ہے وضو کی حرکات اور نمازوں کی رکعات پر غور کریں تو ہر پہلو سے ان میں طاق کا عنصر نمایاں نظر آتا ہے اسی طرح اور بھی بہت سی باتیں ہیں جن کی تفصیل میں جانے کا موقعہ نہیں، بہرحال طاق کو یہ اہمیت اس لئے حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور یہ عدد آپ کو اللہ تعالیٰ کے طاق ہونے کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے جب بھی کہیں طاق نظر آ جائے تو وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلا دے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا کوئی جوڑ نہیں۔ یہی فرق ہے خالق اور مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ جتنی بھی مخلوق ہے وہ جفت ہے اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ میں نے سب کو جوڑا پیدا کیا ہے یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا تعلق ذوقی مسائل سے ہے اور ذہنی لطافتوں سے تعلق رکھنے والا یہ ایک مضمون ہے لیکن یہ شریعت کا ایسا مسئلہ نہیں کہ اگر صفیں طاق نہیں بن سکیں تو جنازہ کی نماز نہ ہوگی یا مرنے والے پر کسی قسم کا اثر پڑے گا۔

(روزنامہ الفضل یکم اپریل 1998ء)

سوال: کیا طبی مقاصد کیلئے مردوں کی چیر پھاڑ جائز ہے؟

جواب:۔ دین میں ہر وہ چیز جائز ہے جو زندوں کو فائدہ پہنچائے۔ اس لئے بہت ضروری ہے مرنے والا زندہ لوگوں کو فائدہ پہنچائے اور اس کو حرام کہہ ہی نہیں سکتے۔ لوگوں کے دماغ میں یہ گھسا ہوا ہے کہ یہی جو جسم ہے اس نے دوبارہ اٹھائے جانا ہے۔ حالانکہ وہ روح ہوگی جو دوبارہ اٹھے گی اس جسم کا کوئی تعلق ہی نہیں اس کے ساتھ۔ وہ سمجھتے ہیں اگر کسی اور کی آنکھ لگائی گئی تو واپس اس کو چلی جائے گی اور انسان کانا پیدا ہو جائے گا۔ یہ سب غلط ہے۔ قرآن کریم میں تو آتا ہے کہ تم ایسی شکل میں اٹھائے جاؤ گے جس کو تم جانتے بھی نہیں۔ اپنی شکل کو تو آدمی جانتا ہے آپ اپنے چہرے کو جانتے ہیں، اپنے جسم کو جانتے ہیں کہ آپ کس طرح کے ہیں۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ جب تم کو دوبارہ اٹھایا جائے گا تو تم کو پتہ نہیں کہ تم کو کس صورت میں اٹھایا جائے گا۔ تم نے وہ صورت پہلے نہیں دیکھی ہوگی۔ جبکہ انسانی صورتیں تو ہر جگہ ہیں۔ ہزاروں لاکھوں زمین پر ہیں اور آپ اس کو جانتے ہیں، ہر کسی کو نہ سہی پر نمونہ تو سب کا ایک سا ہے۔ اللہ نے یہ کیوں کہا کہ تم اس صورت کو نہیں جانتے جس صورت میں تم کو دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ یہ روح ہے جو کہ دوبارہ اٹھائی جائے گی نہ کہ جسم۔

(الفضل 24 مارچ 2000ء)

سوال: فوت شدہ انسان کو ثواب پہنچانے کیلئے دین کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ حقوق اللہ تو انسان کی وفات کے ساتھ منقطع ہو جاتے ہیں کوئی ایسی نیکی اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی جو وہ اپنی زندگی میں نہیں کرتا تھا۔ حقوق العباد کے سلسلے میں اس کے نام پر صدقہ اور چندے جو وہ دیا کرتا تھا انہیں جاری رکھا جاسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2۔ اپریل 1999ء)

سوال: آنحضرت ﷺ کا جنازہ کیسے ہوا تھا کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: یہ کئی دفعہ سوال ہوتا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کیا وجہ ہے Confusion کیوں ہے۔ بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ایک جنازہ ہوا ہی نہیں۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ صحابہ کو جوں جوں اطلاع ملتی چلی گئی۔ اس زمانے میں کوئی رسل ورسائل کے انتظامات تو نہیں تھے کہ ٹیلی فون ہو گئے ہوں اور تاریں چلی گئی ہوں کھلا علاقہ تھا۔ سفر میں دقت ہوتی تھی۔ مدینے اور مکے کے درمیان کئی منازل کا اڑھائی سو میل کا فاصلہ تھا۔ اور زیادہ سے زیادہ ایک دن کی منزل لمبی سے لمبی 20 میل کہلاتی ہے اور عموماً بارہ میل کی ہوتی تھی۔ آپ بتائیں کہ پانچ جمع پانچ دس دن اور پھر آگے اڑھائی دن ساڑھے بارہ دن کی تو منزل ہے۔ مکہ اور مدینے کے درمیان۔ تو اردگرد کے جو صحابہؓ تھے عرب میں بسنے والے ان کو اطلاعوں میں دیر ہو رہی تھی اور ہر ایک کی خواہش تھی ہم نماز جنازہ پڑھیں۔ اس لئے تدفین سے پہلے جو بھی ٹولی باہر سے آتی تھی وہ اپنا لیڈر منتخب کر کے امام جس طرح ان کو عادت تھی نماز میں امام بنانے کی وہ نماز جنازہ پڑھ لیتے تھے اور تدفین کے بعد غائبانہ جنازے ہوئے۔ تو یہ ہے حضور اکرم ﷺ کے جنازے کی کیفیت۔

(روزنامہ الفضل 24 فروری 1999ء)

انور زیروی صاحب

میرے والد محترم ثاقب زیروی صاحب کی زندگی کے آخری ایام

مصروف ترین زندگی گزارنے والے جماعت احمدیہ کے معروف صحافی، ادیب اور شاعر جناب ثاقب زیروی صاحب کے آخری قیمتی اوقات ہسپتال میں گزرے۔ ڈاکٹروں کے علاج کے دوران جب تک چہرہ، ناک اور منہ کو میڈیکل آلات کے ساتھ ڈھانپ نہیں دیا گیا تھا مجھ سے نماز کے اوقات کا مسلسل پوچھتے رہتے اور وقت بتانے پر نماز ادا کرتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو لیٹے ہوئے بند آنکھوں کے ساتھ لکھنے میں مصروف رہتے۔

اس وقت کے دو لمحے زندگی بھر میرے ساتھ رہیں گے۔ ثاقب صاحب نے لکھنے کے بعد تھک کر اپنے دونوں ہاتھوں کو کچھ وقت کے لئے ہوا میں رکھا جس پر میں نے کہا لائیے میں قلم بند کر دیتا ہوں تو اس لمحے وہ بلند ہاتھ ہسپتال کے بستر پر واپس آگئے۔ ایسے لگا کہ وہ اس عہد کو پورا کر رہے تھے۔

رخِ حیات کے ہر نقش کو نکھاروں گا
یہ عہد و عزم ہر اک رہگزر سنواروں گا
بساطِ صدق و صفا پر بڑی عقیدت سے
خلوص و مہر کے خورشید بھی اتاروں گا
جو سو رہی ہے یہ آغوشِ معصیت اب تک
صریرِ خامہ سے اس روح کو پکاروں گا
قلم سے، زورِ طبیعت سے، روشنائی سے
ورق ورق پہ نقوشِ وفا سنواروں گا
قدم قدم پہ میں آدابِ آدمیت کو
غبارِ تیرہ و تاریک سے ابھاروں گا
قلم کی عظمت و تقدیس سے ہے پیار مجھے
قلم کے روپ میں بخشی گئی بہار مجھے

(آہنگ حجاز)

دوسرا لمحہ وہ تھا جب عصر کے بعد جب تمام بدن کا اس فانی دنیا سے رابطہ توڑ کر ہمیشہ رہنے والی آسمانی دنیا سے جوڑ دیا گیا۔ آپ کی بند آنکھوں میں چمک، چہرہ پر خوشی و متانت جو اس کا اظہار تھا کہ آپ کی دعائیں و خواہشیں حاصل ہو چکی ہیں۔

ہم اور اب کس کے در پر جائیں کسے غمِ زندگی سنائیں
تمہی تو ہو بے کسوں کے یاور درود تم پر سلام تم پر

....

یا رب مجھے بنا دے درِ مصطفیٰ کی خاک
مانگوں گا اب نہ کوئی دعا اس دعا کے بعد
ثاقبؔ پہ ہو حضور کبھی وہ عطاء خاص
رہتی نہیں ہے کوئی طلب جس عطا کے بعد

....

مجھے عصر کے بعد شدت سے احساس ہو چکا تھا لیکن ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کوششوں اور ملنے والوں کی تسلیوں میں مزید وقت گزرتے گزرتے شام ہوگئی۔ اس طرح میرا باپ سولر جرنلزم کا نمائندہ و روحانی خزائن کا پرچار اور احمدیت کی منادی کرتے ہوئے اہل خاندان کو خدا کے سپرد کرنے کے بعد رب ذوالجلال کے حضور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حاضر ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور جنت میں اعلیٰ ترین مقام عطا کرے۔

ہر شخص پکارے گا اک دن ہر لب پہ یہی نعرہ ہوگا
ماحول کے چہرے سے ثاقبؔ بادل تو ذرا چھٹ جانے دو

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

روبوٹ اور انسان

روبوٹس میں مصنوعی ذہانت یعنی Artificial Intelligence کے ذریعے خود فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کی جاتی ہے

ہم روبوٹ کی تعریف اس طرح سے بیان کر سکتے ہیں کہ یہ ایک الیکٹرو مکینیکل ڈیوائس ہوتی ہے۔ یہ خود بھی کوئی کام کر سکتے ہیں اور اس میں پہلے سے بھی پروگرام Feed کئے جاتے ہیں جن کے مطابق یہ کام کرتے ہیں۔ روبوٹ کو ذہنی مکینیکل ڈیوائس کے طور پر بھی متعارف کروایا جاسکتا ہے جو انسانی شکل وشباہت میں ہوتے ہیں اور انہیں انسانی شباہت رکھنے والے روبوٹ کہا جاتا ہے۔

روبوٹس کو بہت سے ایسے کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو براہ راست انسانوں کے لئے خطرہ ہوتے ہیں اور بہت مشکل اور ناممکن ہوتے ہیں۔ مثلاً نیوکلیئر ویسٹ کلین اپ پروگرام اور ٹائم بم کے بہت سے حصوں کا کام وغیرہ وغیرہ۔

لفظ ''روبوٹ'' کئی وسیع معنوں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ یہ بہت سی جگہوں پر اپنا ذہن استعمال نہ کرتے ہوئے بھی انسانوں سے زیادہ مؤثر طریقے سے کام کر سکتے ہیں۔

روبوٹس کو براہ راست کوئی انسان کنٹرول کر سکتا ہے جیسے کہ ریموٹ سے چلنے والے وہ روبوٹ جو بموں کو ناکارہ بنانے کے عمل میں کام کرتے ہیں۔

روبوٹس میں مصنوعی ذہانت یعنی Artificial Intelligence کے ذریعے خود فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کی جاتی ہے۔ بہت سی سائنس فکشن فلموں اور ناولوں میں روبوٹ کو ایک پراسرار اور خطرناک کردار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت عام سوسائٹی کو ابھی تک روبوٹس سے کوئی خطرہ نہیں۔ اس خوف کے پیچھے دراصل یہ نفسیاتی وجہ یا خطرہ ہے کہ کیا وہ وقت آرہا ہے جب روبوٹس انسان کی جگہ لے لیں گے۔

روبوٹ کا تصور دراصل اتنا ہی پرانا ہے جتنی یونانی تہذیب وتمدن۔ جہاں سائنس وٹیکنالوجی کے ہر میدان میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے وہاں روبوٹس بنانے کے عمل میں بھی حیرت انگیز اور نمایاں پیش رفت ہورہی ہے اور اب روبوٹس صرف سائنسی فلموں کے کردار ہی نہیں رہیں گے بلکہ عام انسان انہیں ساری دنیا میں چلتے پھرتے ہوئے اور مختلف کاموں کو سرانجام دیتے ہوئے دیکھ سکیں گے اور آئندہ سالوں میں روبوٹس کاروں کو پینٹ کرتے ہوئے، ٹرینیں ڈرائیو کرتے ہوئے اور مختلف سیاروں کی سطح پر نمونے اکٹھے کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔

درحقیقت روبوٹس ہمارے ساتھ تقریباً پچھلے پچاس سالوں سے ہیں لیکن 1980ء کے عشرے کو ہم روبوٹس کے عروج کا زمانہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس دور میں لوگ اس ایجاد سے بہت متاثر ہوئے۔ آئزک ایزی موونے سائنس فکشن میں روبوٹس کو بنیادی کردار کے طور پر اپنی کئی کتابوں میں پیش کیا ہے۔ آج کے دور میں تیز ترین اور سستے ترین کمپیوٹر پروسیسر نے بہت زیادہ سمارٹ روبوٹ بنالئے ہیں اور اب محققین ان خطوط پر کام کررہے ہیں جن کی بدولت ایسے روبوٹ ڈیزائن کئے جائیں گے جو کہ خود حرکت کرسکیں گے اور سوچ سکیں گے۔ اگرچہ زیادہ تر روبوٹس جو آجکل کام کر رہے ہیں وہ مخصوص کاموں کے لئے ہیں اور ان روبوٹس کو ایڈجسٹ کرکے ان سے انسانی کام لئے جارہے ہیں۔ یہ ترقی Tactile Sensors کی بدولت ممکن ہوئی اور اب یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ آئندہ آنے والے سالوں میں روبوٹس بھی بولنے اور گفتگو کو سمجھنے کے قابل ہوجائیں گے۔ تخلیقی چیزیں سوچ سکیں گے اور روبوٹس بھی مستقبل قریب میں اتنے ہی قابل ہوسکیں گے جتنے کہ انسان۔

جدید دور میں روبوٹ بنانے کا پہلا مقابلہ 1992ء میں منعقد کیا گیا۔ یہ ایک ملٹی نیشنل کمپٹیشن (Competition) تھا۔ اس میں انجینئرنگ ڈیزائن کی ایک پرابلم کو چھ ہفتوں میں ایک روبوٹ کو ڈیزائن کرتے ہوئے حل کرنا تھا۔

آج کل روبوٹس کو بہت زیادہ اہم اور حساس سرجری کے عمل میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ جس میں سرجن ریموٹ کنٹرول سے روبوٹ کو کنٹرول کرتے ہوئے سرجری کا عمل مکمل کرتا ہے۔ درحقیقت میڈیکل کی فیلڈ میں تو اب روبوٹس بہت عام ہوگئے ہیں۔ آپریشن کرنے سے لے کر ہسپتالوں میں چیزوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی تک کے لئے روبوٹس کام کرتے نظر آتے ہیں۔ روبوٹس مائیکرو سرجری تک میں سرجن کی مدد کررہے ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے سرجنز جسم کے بہت نازک اور حساس حصوں کی سرجری بھی کرسکتے ہیں۔ جو ویسے انسانی ہاتھوں کے ساتھ ممکن نہیں۔

روبوٹ کو بالکل ایک انسانی جسم کی شکل میں ڈیزائن کیا جاتا ہے جس میں اس کی ہڈیاں، مسلز اور جوائنٹس تک بنائے جاتے ہیں جو اس کے حرکت کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ روبوٹس کو کنٹرول کرنے کا عمل بہت سے مراحل اور پہلوؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان مراحل کو پاتھ پلاننگ، پیٹرن ریکگ نیشن (Recognation) اور آرٹیفیشل ایوائی ڈینس کہا جاتا ہے اور یہ امید کی جارہی ہے کہ 2040ء تک روبوٹ انسانی ذہن کی سطح تک پہنچ جائے گا۔

روبوٹس کے سلسلے میں فکشن تخلیق کرنے والے مشہور رائٹر آئزک ایزی مو نے روبوٹس کے کاموں کے سلسلے میں تین قوانین بنائے ہیں۔

1۔ کوئی بھی روبوٹ ایسا کام نہیں کرسکتا جس سے کہ انسان کے زخمی ہونے کا خطرہ ہو۔

2۔ کوئی بھی روبوٹ انسانی احکامات کے تابع ہوتا ہے اور اسے ان پر عمل کرنا ہوگا سوائے ان احکامات کے جو پہلے قانون سے متصادم ہوں۔

3۔ کوئی بھی روبوٹ اپنی Existance کی حفاظت کرسکتا ہے سوائے اس کے جو پہلے اور دوسرے قانون سے متصادم ہو۔

Nanorobotics Technology کے ذریعے بھی مشینی روبوٹس تخلیق کئے گئے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی یعنی Nanomachines Technology کو بھی سب سے پہلے میڈیکل کی فیلڈ میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا۔ جہاں خون، پیشاب کے نمونوں کے ٹیسٹوں میں بیماری کی تشخیص کے لئے اسے استعمال کیا گیا۔ حتیٰ کہ کسی ٹیومر میں کیموتھراپی کے ذریعے براہ راست دوائیں استعمال کرانے کے عمل میں بھی اس ٹیکنالوجی کی مدد لی گئی۔ اس کے علاوہ روبوٹس کی دنیا میں ایک فیلڈ ایسی ہے جسے ہم Tele Robotics کی فیلڈ کہہ سکتے ہیں۔ یہ ایسے روبوٹ ہیں جنہیں وائرلیس کنکشن اور انٹرنیٹ کے ذریعے فاصلے سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ یہ دراصل Tele Operation اور Tele Presence کا کمبینیشن ہے۔ اس میں آپریٹر خاصے فاصلے سے بھی اسے آپریٹ کرسکتا ہے۔ اس Micromanipulator Technology کو کوئی بھی سرجن آپریشن کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ایک روبوٹ کیمرہ بھی ایجاد ہوچکا ہے۔ حتیٰ کہ کمپیوٹر کی فیلڈ میں ہونے والی حالیہ بہت سی پیش رفت اسی ٹیکنالوجی کی مرہون منت ہے۔

روبوٹس کے بارے میں کوئی بھی کہانی اس وقت تک نامکمل رہتی ہے جب تک ہم اس میں Nasa کے Space Telerobotics Program کا ذکر نہ کریں۔ جیسے کہ Telerobotics Technologies کے ذریعے ڈویلپ اور ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کو بہت وسیع معنوں میں لیا جاسکتا ہے۔ اس میں بنیادی سائنسی تحقیق بھی شامل ہے اور اسے مخصوص خلائی مسائل کو حل کرنے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آجکل روبوٹس بنانے اور ڈیزائن کرنے کے سلسلے میں جو تحقیق ہورہی ہے اس کے پیش نظر ہم روبوٹس کی ترقی کو آئندہ سالوں میں مرحلہ وار اس طرح سے دیکھ سکتے ہیں۔

سال 2010ء تک ان کی ذہنی سطح ایک چھپکلی کی ذہنی سطح تک پہنچ جائے گی اور پروسیسنگ پاور MIPS 3000 تک پہنچ جائے گی اور روبوٹس اپنی بنیادی Navigation کی مہارت کے ساتھ فیکٹریوں میں کام کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔

2020ء تک روبوٹس کی ذہنی سطح ایک چوہے کی ذہنی سطح تک پہنچ جائے گی اور پروسیسنگ پاور MIPS 100000 تک پہنچ جائے گی۔ روبوٹس کام تو پہلے کی طرح کریں گے لیکن زیادہ کامیابی مہارت اور پائیداری کے ساتھ۔

2030ء تک پروسیسنگ پاور کی طاقت MIPS 3,000,000 تک پہنچ جائے گی اور ان کی ذہانت ایک بندر کے ذہن جتنی ہوجائے گی۔ یہ ''منکی روبوٹس'' اپنے مقاصد کے ساتھ زیادہ ذہنی مطابقت رکھ سکیں گے۔ مثال کے طور پر ایک روبوٹ یہ ''جانتا'' ہوگا کہ ایک انڈے کو کس طرح احتیاط سے اٹھانا ہے اور روبوٹس ملازموں کے طور پر اپنے مالکوں کے موڈ کو ''سمجھنے اور پڑھنے'' کی صلاحیت بھی رکھ سکیں گے۔

اور سال 2040ء تک پروسیسنگ پاور MIPS 100,000,000 تک پہنچ جائے گی۔ یعنی روبوٹس کی ذہنی سطح ایک انسان کی ذہنی سطح کے برابر ہوجائے گی۔ یعنی سال 2040ء کو سائنسدان روبوٹس کی دنیا میں انقلابی ترقی کا سال قرار دے رہے ہیں۔ اس وقت تک روبوٹس بولنے اور بول چال کو سمجھنے کے قابل ہوجائیں گے۔ تخلیقی چیزوں کے بارے میں سوچ سکیں گے اور اپنے کسی بھی عمل کے نتیجے سے آگاہ ہوں گے اور یہ عام لوگوں کے لیول پر آجائیں گے۔ روبوٹس کے سلسلے میں ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹس کے درمیان بھی کھیلوں کے مقابلے ہورہے ہیں۔ ان کی باقاعدہ ٹیم بنائی جاتی ہے اور Soccer کا مقابلہ کروایا جاتا ہے جسے ''روبوکپ'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مقابلہ ہر سال منعقد ہوتا ہے اور اس کو ایک انٹرنیشنل ایونٹ کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں 35 ممالک سے تعلق رکھنے والی 100 ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ آجکل 90 فیصد روبوٹس میں سے آدھے تو فیکٹریوں میں کام کررہے ہیں اور باقی آٹوموبائلز بنانے میں مصروف عمل ہیں۔ کاریں بنانے کی فیکٹریوں میں تو زیادہ تر انسانی ملازم یا ورکرز تو روبوٹس کو کنٹرول اور سپروائز کرنے کے کام پر رکھا جاتا ہے۔ روبوٹس کے ذریعے کار کی باڈی کے مختلف حصے بنائے اور جوڑے جاتے ہیں۔ کاروں کو پینٹ کیا جاتا ہے۔ فیکٹری میں روبوٹس پیکنگ کا کام بھی کرتے ہیں۔ جسے کمپیوٹر ویژن سسٹم کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

آجکل کمپیوٹر انڈسٹری میں بھی روبوٹس بہت سے کام کررہے ہیں۔ Pick and Place روبوٹس الیکٹریکل انڈسٹری میں ہر جگہ کام کررہے ہیں۔ ریڈیو سے لے کر مائیکرو ویو تک یعنی ہر جگہ ہر سطح پر یہ کام کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ روبوٹس دوائیاں بنانے کی فیکٹریوں میں ٹیکسٹائل ملز میں اور بہت سی فوڈز بنانے والی کمپنیوں میں کام کررہے ہیں۔ ان تمام جگہوں پر یہ اشیاء کو بنانے اور پیک کرنے یعنی

دونوں طرح سے مصروف عمل ہیں۔ بہت سی ایسی جگہیں جہاں فضائی اور ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے انسانوں کا کام کرنا خطرناک اور ناممکن ہوجاتا ہے یعنی "Hot Zones" میں بھی روبوٹس کی مدد سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ روبو III ایک Spider کی طرح کا روبوٹ ہوتا ہے۔ یہ ایسی جگہوں پر جا کر کام کرتا ہے جہاں ریڈی ایشن کی وجہ سے کوئی بھی انسان نہیں رہ سکتا۔ اس روبوٹ کو اس کام کے لئے خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کی ضرورت 1986ء میں ایک حادثے کے بعد محسوس کی گئی۔ یہ اپنی آٹھ ٹانگوں کی مدد سے رکاوٹوں کو بھی عبور کرسکتا ہے۔ دیوار پر بھی چڑھ سکتا ہے اور 220 پاؤنڈ تک وزن اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ روبوٹس خاص طور پر اس طرح ڈیزائن کئے گئے ہیں کہ وہ بہت سی تنگ جگہوں پر جا کر کام کرسکیں۔ جہاں انسان نہیں جاسکتے۔ مثلاً بہت سے تنگ پائپ اور مشینوں کی ایسی جگہیں جہاں وائرنگ وغیرہ کرنا پڑتی ہے۔ یہ روبوٹس ویڈیو کیمروں اور مختلف قسم کے اوزاروں سے لیس ہوتے ہیں۔ یہ نہ صرف چیزوں کی مرمت کا کام کرتے ہیں بلکہ ان کی روٹین انسپکشن اور ان کی دیکھ بھال بھی کرسکتے ہیں۔ روبوٹس کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ آئندہ ایک دو عشروں کے دوران روبوٹس تقریباً ہر گھر میں کام کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔ ابھی حال ہی میں ایک نمائشی روبوٹ متعارف کروایا گیا ہے۔ اس روبوٹ میں ایسا ''دماغ'' اور ''آنکھیں'' ہیں جن کی مدد سے یہ کونوں کھدروں کی صفائی بھی بہت بہتر انداز میں کرسکے گا۔ اس طرح ''لان موور'' "Lawn Mower" کے طور پر کام کرنے کے لئے بھی روبوٹ بنالیا گیا ہے۔ دیکھنے میں اور چلنے پھرنے میں سادہ سے دکھائی دینے والے روبوٹ کے بنانے کا عمل، تاکہ یہ اپنے پاؤں پر چل سکے، سادہ اور آسان کام نہیں۔ ہونڈا کے انجینئرز نے P2 اور P3 کے ناموں سے دو Humanad Robots بنائے ہیں۔ اس میں P3 کے ذریعے ایسے کام لئے جاسکتے ہیں جو کہ اس سے پہلے ممکن نہیں تھے۔ ہونڈا کا یہ پراجیکٹ یونیورسل روبوٹس کے سلسلے میں پہلا قدم کہا جاسکتا ہے۔ پانی کے نیچے کام کرنے والے روبوٹس بھی ایجاد ہوچکے ہیں۔ روبوٹس میں ایسی حسیات بھی پیدا کی گئی ہیں جن سے وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔

یہ ایک الیکٹرک سگنل کے ذریعے ہوتا ہے اور بہت سے روبوٹس اس سلسلے میں انسانی حسوں (حواس خمسہ) کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہیں اور بہت سی ایسی چیزوں کو محسوس کرلیتے ہیں جو انسان محسوس نہیں کرسکتے مثلاً الٹراسونک ساؤنڈ ویوز وغیرہ۔ روبوٹس اپنی ان حسوں کی بدولت بہت سی گیسوں کو Detect کرسکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسی گیسوں کو بھی جن کی بُو انسان محسوس نہیں کرسکتا۔ ان Smelling Robots کا سب سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ انہیں ایئرپورٹس پر سامان کی چیکنگ کے عمل کے دوران استعمال کیا جاسکتا ہے اور ان کی مدد لی جاسکتی ہے۔ روبوٹس کے بہت سے ماہرین جن میں روبوٹ سائنسدان ہینس موراوک بھی شامل ہیں ان کا کہنا ہے کہ آئندہ عشرے میں روبوٹ کی ذہانت میں خاطرخواہ اضافے کا امکان ہے۔ اس خوش امیدی کے پیچھے دراصل ایک اصول کارفرما ہے جسے Moore's Law کہا جاتا ہے۔ اس اصول کے مطابق آئندہ آنے والے برسوں میں ٹیکنالوجی میں مزید پیش رفت ہو گی اور آئندہ برسوں میں مائیکروچپ کی طاقت موجودہ سے دگنی ہوجائے گی اور یہ رجحان مزید بڑھتا جائے گا۔ یہ اپنی طاقت کے حساب سے تو بڑھتی جائے گی لیکن قیمت میں سستی ہو گی۔ اس وجہ سے روبوٹس بھی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید سمارٹ ہوتے جائیں گے۔ یہ انقلاب درحقیقت کمپیوٹر پاور میں اضافے کی بدولت ممکن ہوگا۔ موروک کمپیوٹر کی ذہانت کا جانوروں کی ذہانت کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک عام گھریلو کمپیوٹر 1000 MIPS کی طاقت رکھتا ہے جو کہ ایک کیڑے یعنی Insect کی طاقت کے برابر ہے اور موروک کی پیشگوئی کے مطابق 2040 تک روبوٹس انسانی ذہن کی طاقت یعنی 100,00,000 MIPS تک پہنچ جائیں گے۔

Androids نام کے نئے روبوٹس ایجاد کئے گئے ہیں۔ یہ ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔ Android دراصل قدیم یونانی لفظ ہے جسے انسان یا مرد کے معنوں میں لیا جاسکتا ہے۔ یہ بات بہت دلچسپ ہے کہ اکیسویں صدی میں اینڈرائڈ روبوٹس بنانے کا بزنس بہت عروج پر ہوگا۔ اور اکیسویں صدی کے وسط تک اینڈرائڈ روبوٹس بنانے کی انڈسٹری اپنے سائز اور اہمیت کے لحاظ سے آٹوموبائلز کی انڈسٹری کا مقابلہ کرے گی اور ابھی بھی بہت سی یونیورسٹیاں اور کارپوریشنز کامیاب Androids بنانے میں مصروف عمل ہیں اور جلد ہی یہ اینڈرائڈ روبوٹس عام آدمی کی قوت خرید میں ہوں گے اور اگر ہم ان روبوٹس کے فائدوں کی بات کریں تو وہ لامحدود ہیں۔ ان کے بارے میں یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ یہ ہمیں ہماری روزمرہ زندگی کے بہت سے کاموں اور ذمہ داریوں سے چھٹکارا دلادیں گے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں یہ خوف ہے کہ جب انسانوں جیسے یہ روبوٹس عام زندگی میں آگئے تو پھر ''انسان'' کیا کریں گے؟ بے روزگاری کا عالم کیا ہوگا؟ لیکن اس سلسلے میں یہ بات بہت دلچسپ ہے کہ اس اینڈرائڈ انڈسٹری کی وجہ سے جتنی جابز Jobs ختم ہوں گی یہ انڈسٹری ان سے کہیں زیادہ جابز مہیا کرے گی بالکل کمپیوٹر انڈسٹری کی طرح۔ ان روبوٹس کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ خود کو خود ہی بنائیں گے یا تیار کریں گے اور اس طرح لیبر کاسٹ کم ہونے کی وجہ سے ان کی قیمت بھی کم ہوگی۔ صرف یہی نہیں کہ یہ خود کو خود ہی بنائیں گے بلکہ آپ کو اپنے کسی بھی غلط استعمال سے آگاہ کریں گے۔ یہ Androids ایک دوسرے کو خود ہی ٹھیک بھی کرلیں گے بالکل اسی طرح جیسے انسان خود کو ''ٹھیک'' کروانے کے لئے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔

یہ اپنے ڈاکٹر خود ہی ہوں گے۔ شروع میں اس روبوٹ کی قیمت ایک کار کی قیمت کے برابر ہوگی۔ دنیا کی آٹوموبائلز کی انڈسٹری کا تخمینہ ایک ٹریلین ڈالر سالانہ ہے اور آئندہ سالوں میں اینڈرائڈ انڈسٹری بھی اتنا ہی بزنس کرے گی۔

ان روبوٹس کے بارے میں انسانی ذہنوں میں کچھ خوف اور اندیشے بھی پائے جاتے ہیں کہ یہ انسانوں کے لئے خطرناک ہوں گے یا انسانوں کی جگہ لے لیں گے۔ اس خوف کے پیچھے دراصل ہالی وڈ کی سائنس فکشن فلموں کا عمل دخل ہے۔

بلکہ وہ اسی خوف کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہیں۔ جن میں کہ Terminator Series بہت مشہور ہے۔ لیکن یہ سب اس اصل زندگی سے دور ہے۔

ان روبوٹس یعنی (اینڈرائڈ) کا سب سے اہم کام اور خصوصیت یہ ہوگی کہ یہ مسلسل 24 گھنٹے سیکیورٹی گارڈ کے فرائض بخوبی ادا کرسکے گا۔ کوئی انسان مسلسل 24 گھنٹے جاگ کر آپ کے گھر اور دفتر کی سیکیورٹی کے فرائض انجام نہیں دے سکتا لیکن یہ روبوٹس ایسا ہی کریں گے۔ بلکہ یہ کسی بھی ہنگامی حالت کی صورت میں پولیس یا فائر بریگیڈ کو اطلاع کرنے کے قابل بھی ہوں اور نہ صرف متعلقہ محکمے میں فون کرسکیں گے بلکہ انہیں بالکل صحیح مسئلے سے آگاہ بھی کریں گے۔

یہ نہ صرف آپ کے ساتھ بالکل صحیح گفتگو کرسکیں گے بلکہ یہ اپنی پچھلی گفتگو کو یاد رکھنے کے قابل بھی ہوں گے۔

یہ انسانی شباہت رکھنے والے روبوٹس مکینیکل روبوٹس کی نسبت زیادہ بہتر انداز میں کام کرسکیں گے۔

یہ آپ کے گھر میں صفائی ستھرائی، کپڑے دھونے، برتن دھونے، جھاڑ پونچھ کرنے سے لے کر آپ کی بوریت اور تنہائی دور کرنے کے لئے آپ کے ساتھ گفتگو کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔ یہ آپ کے بچوں کا ہوم ورک بھی کردیا کریں گے اور بہت سے والدین کے لئے ان روبوٹس کی یہ ایک منفی ''خصوصیت'' ہوگی۔

ان روبوٹس کی لاگت تقریباً ایک کار جتنی ہوگی اور ہونڈا موٹر کمپنی اس سلسلے میں کام کا آغاز کرچکی ہے۔ لیکن ہونڈا موٹر کمپنی کے مطابق وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی لاگت میں کمی آتی جائے گی اور چونکہ روبوٹس انسانوں جیسے دکھائی دیں گے اس لئے بہت سے لوگ اپنے سے وابستہ عزیز تر لوگوں کو ان روبوٹس کی شکل میں ڈیزائن کروایا کریں گے جن میں کہ ان انسانوں کی شباہت ہوگی یا اپنے ان عزیزوں اور دوستوں کی شکلوں میں ڈیزائن کروایا کریں گے جو ان سے ہمیشہ کے لئے بچھڑ گئے ہوں گے۔ بہت سی مشہور شخصیات کی شکلوں اور ناموں والے روبوٹس بھی تیار کئے جائیں گے Android Science روبوٹ سائنس میں ایک نئی اور اہم پیشرفت ہے۔

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ میں اس سلسلے میں جو تحقیق کی جارہی ہے۔ اس کی بنیاد دراصل یہ نظریہ ہے کہ انسانوں میں بھی ذہانت میں اضافے کا باعث دوسرے انسانوں کے ساتھ رابطہ ہی ہوتا ہے۔ ان اینڈرائڈ روبوٹس کو چونکہ سانس لینے کی ضرورت بھی نہیں اور ان پر موسم کی سختی کا بھی اثر نہیں ہوتا لہٰذا Space Ship کے بنانے میں انہیں بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے اور انہیں بہت سے سیاروں پر وہاں سے بہت سی چیزوں کے نمونے حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آجکل روبوٹس بہت سی صنعتوں پر حکومت کررہے ہیں۔ جنرل موٹرز نے ہی 16,000 روبوٹس مختلف کاموں کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔ یہ گاڑیوں کو پینٹ کرتے، ویلڈ کرتے اور ان کی Assembling کا کام کرتے ہیں۔

انڈسٹریل روبوٹس کو استعمال کرنے میں اس وقت دنیا میں جاپان کا نام سرفہرست ہے۔

دنیا میں اس وقت جتنے صنعتی روبوٹس استعمال ہورہے ہیں ان میں سے آدھے جاپان میں مصروف عمل ہیں۔ صنعتی روبوٹس بنانے کے کام کا آغاز 1970ء کی دہائی میں جاپان میں ہوا تھا۔ 1973ء میں KUKA Robotics نے پہلا صنعتی روبوٹ بنایا اور 1973ء ہی میں ہونڈا موٹر کمپنی نے HRB600 کے نام سے اپنا پہلا روبوٹ بنایا اور جاپانیوں نے اس سلسلے میں امریکیوں کی اجارہ داری ختم کی۔ بلکہ دنیا کی صرف چند ایک کمپنیاں ہی اس سلسلے میں جاپان کا مقابلہ کرسکیں۔

جاپانیوں نے اس سلسلے میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس اصول کو مدنظر رکھا کہ روبوٹ کو بنانے کے سلسلے میں ہی اتنا خرچہ نہ آجائے کہ وہ اس پراجیکٹ کے اصل تخمینے سے بڑھ جائے جس کے لئے وہ روبوٹ بنایا جارہا ہے۔

لیکن پھر بھی یہ سوال بہت سے ذہنوں میں آجائے گا کہ انسانوں کے آپس کے رابطے کے ساتھ ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے اس نظریہ کے تحت ڈیزائن کردہ یہ روبوٹ جب عام انسانوں کی پہنچ میں آگئے تو پھر عام انسانوں کے آپس میں رابطے کی کیا کوئی صورت باقی رہ جائے گی؟

(نوائے وقت سنڈے میگزین 11 فروری 2007ء)

اللہ کی مشیت

ایک سائنسدان سیموئل راجرز لکھتا ہے۔

اللہ کی وہ مشیت جو قطرے کو آنسو بنا کر آنکھ سے لڑھکا دیتی ہے وہی مشیت زمین کو فضا میں تھامے ہوئے ہے اور ستاروں کی ان معینہ گزرگاہوں پر حفاظت و رہنمائی کررہی ہے۔

ہم فرط حیرت سے فیصلہ نہیں کرسکتے کہ کس کی زیادہ تعریف کریں۔ اس حسابی عدل و توازن کی جو زینت فطرت ہے یا اس حسین و جمیل ساخت کی جو کائنات میں موجود ہے۔ (دو قرآن ص 57، 58)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69207 میں محمد اصغر

ولد قدیر احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوپالپورہ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اصغر۔گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69208 میں وحید احمد

ولد محمد صدیق پہلوان قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نلکے والی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69209 میں مولوی محمد عاشق

ولد محمد شفیع قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت 1953ء ساکن مین بازار بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا چار مرلہ مکان واقع شاہدرہ لاہور مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مولوی محمد عاشق گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69210 میں ملک مقبول احمد

ولد مولوی غلام احمد قوم سندھو پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک مقبول احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69211 میں جمیل احمد ملہی

ولد محمد صدیق ملہی قوم ملہی پیشہ دوکانداری عمر 44 سال بیعت ......ساکن محلّہ کشمیریاں بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ سات کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 6 مرلہ مکان واقع بدوملہی میں حصہ تقریباً ڈیڑھ مرلہ مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جمیل احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69212 میں ولی اللہ بھٹی

ولد محمود اللہ بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان مالیتی -/75000 روپے (2) زرعی اراضی 40 کنال مشترکہ 3 بھائی 3 بہنیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ولی اللہ بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد محمد یوسف منگلا ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف غنی ولد محمد سلیم بھٹی

مسل نمبر 69213 میں محمد طفیل

ولد سردار احمد قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1970ء ساکن نواں پنڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ دو کنال واقع بدوملہی مالیتی -/250000 روپے (2) 4 مرلہ مکان مالیتی -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد طفیل ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69214 میں خواجہ محمد لطیف

ولد محمد عبداللہ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 90 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان واقع بدوملہی مالیتی اندازاً -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد از بیٹا مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ خواجہ محمد لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69215 میں محمد اسحاق

ولد محمد ابراہیم قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندروالی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) اڑھائی مرلہ مکان واقع بدوملہی مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اسحاق ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69216 میں عظمیٰ توقیر

زوجہ توقیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمٰی توقیر۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فضل احمد ولد رانا سلطان احمد

مسل نمبر 69217 میں عطیہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69218 میں عطیہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوپالپورہ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69219 میں فرح مبشر

بنت خواجہ مبشر احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69220 میں عرفانہ تبسم

بنت وزیر احمد قوم بھٹی پیشہ .L.H.V عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرفانہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد وزیر احمد

مسل نمبر 69221 میں طاہر منیر

ولد منیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر منیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد لال دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 69222 میں آنسہ عندلیب

بنت نعمت اللہ ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ تالاب والا بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69223 میں مدیحہ مبشر

بنت خواجہ مبشر احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69224 میں صفیہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دین ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صفیہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ملہی ولد محمد صدیق ملہی

مسل نمبر 69225 میں شمائلہ لطیف

بنت خواجہ محمد لطیف قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت ...... ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر وڑائچ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69226 میں مہوش وحید

بنت وحید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش وحید۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 69227 میں عاطف احمد

ولد چوہدری عبدالتوحید قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد

پرویز ولد محمد اختر وڑائچ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید والد موصی

مسل نمبر 69228 میں شکیل احمد

ولد حکیم محمد امین قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندر والی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69229 میں احتشام اعجاز چوہدری

ولد اشاعت اسلام اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام اعجاز چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد وڑائچ ولد محمد اختر گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69230 میں منصور احمد

ولد خواجہ محمد لطیف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69231 میں ارسلان اعجاز

ولد اشاعت اسلام اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69232 میں کشور سلطانہ

زوجہ خواجہ محمد لطیف قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان واقع فیصل آباد مالیتی -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے بشمول حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد محمد اختر وڑائچ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید ولد فیض احمد

مسل نمبر 69233 میں کرن جاوید

زوجہ اشتیاق احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالتوحید

مسل نمبر 69234 میں شاہد محمود

ولد محمد اسماعیل قوم سندھو پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 69235 میں مبشر احمد باجوہ

ولد عباس احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69236 میں اسد وسیم

ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائیل مالیتی -/6500 روپے (2) کمپیوٹر مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اسد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 69237 میں ریاض احمد

ولد غلام حیدر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد عباس۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69238 میں لیاقت علی

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ ٹیچنگ + زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/2700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000

روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 گلفام احمد ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 69239 میں سفیر احمد

ولد غلام حسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 69240 میں محمد حسین

ولد محمد عبداللہ خاں قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال واقع گدیاں مالیتی -/385000 روپے (2) دو مرلہ مکان مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 69241 میں محمود احمد

ولد محمد اشرف قوم گھمن جٹ پیشہ پولٹری فارم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد

مسل نمبر 69242 میں سعدیہ اختر

بنت غلام حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد

مسل نمبر 69243 میں رضوان شوکت

ولد شوکت علی قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان شوکت گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 69244 میں ناصر محمود پڈا

ولد نصیر احمد پڈا قوم پڈا جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ پڈا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں اور بصورت زرعی آمد مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود پڈا۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد خواجہ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا

مسل نمبر 69245 میں گلفام احمد

ولد ماسٹر لیاقت علی قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلفام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 69246 میں ندیم احمد

ولد محمد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عثمانیہ نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 69247 میں مرزا محمد اجمل

ولد مرزا محمد اسلم قوم مغل پیشہ زرگر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جیلانی کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ میں حصہ مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ میں حصہ مالیتی -/215000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت دوکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 69248 میں خاور ثناء

ولد چوہدری مطیع اللہ قوم جٹ پیشہ وکالت /طالب علم عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنحلہ اسلام پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع گندالہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وکالت /طالب علم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ خاور شاہ۔ گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 69249 میں منور احمد

ولد نصر اللہ خاں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح علی کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر2 بابر نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 69250 میں مرزا مسرور احمد

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ دوکاندار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ جیلانی کالونی ضلع نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر1 مرزا شاہد احمد ولد مرزا خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

مسل نمبر 69251 میں بلال احمد

ولد محمد امجد قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ذاکر پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر1 مرزا عطاء الحق وصیت نمبر 36986۔ گواہ شد نمبر2 محمد ظہیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

مسل نمبر 69252 میں نذیر فاطمہ

زوجہ غلام نبی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت 1987ء ساکن محلہ چراغ پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ 32 روپے (3) بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیر فاطمہ۔ گواہ شد نمبر1 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد مقبول احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 69253 میں نذیراں بیگم

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مرزا شاہد احمد ولد مرزا خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

ایک شخص کے عطیہ سے دو نابینا افراد کی آنکھیں روشن ہوسکتی ہیں

مشہور عالم سلسلہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری موضع کریہا ضلع جالندھر میں 1904ء میں پیدا ہوئے۔ چھوٹی عمر میں پرائمری پاس کرنے کے بعد ان کے والد محترم نے آپ کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے قادیان بھجوا دیا۔ آپ کا نام آپ کے والد گرامی نے اللہ دتہ رکھا تھا اور ان کی خواہش تھی کہ اللہ دتہ بڑا ہو کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نامور مربی بنے۔ چنانچہ حضرت مولانا اللہ دتہ صاحب جالندھری ابھی حضرت حافظ روشن علی صاحب کی شاگردی میں دینی تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ آپ کو مناظروں اور مباحثوں کے لئے بھجوایا جانے لگا اور ابھی آپ کی تعلیم مکمل بھی نہ ہوئی تھی کہ آپ کے فن تقریر اور علم کی جماعت احمدیہ میں شہرت ہوگئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دین سے ایسا وافر حصہ عطا فرمایا تھا اور اس پر آپ کی قوت بیان کہ ہر مناظرے اور ہر تقریر کے ساتھ آپ کی شہرت بڑھتی گئی۔

1930 کی دہائی کے آغاز میں جب آپ کو بلاد عربیہ (فلسطین) میں جماعت احمدیہ کے مربی کی حیثیت سے بھجوایا گیا تو آپ نے ابوالعطاء جالندھری کا نام اختیار فرمایا جو بعد ازاں مستقل طور پر آپ کے نام کا حصہ بن گیا۔ کبابیر (حیفا۔ فلسطین) میں آپ نے ایک رسالہ عربی زبان میں البشریٰ کے نام سے جاری فرمایا اور باوجود شدید مخالفت کے وہاں کامیاب جماعت قائم کی۔ اس سلسلے کی ابتداء آپ سے قبل حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کر چکے تھے۔

وطن واپسی پر آپ مشاغل دینیہ میں بدستور مصروف ہوگئے۔ اور آپ کی ماضی کی شہرت ترقی کرتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی انہی خدمات کے تحت بعد ازاں آپ کو ''خالد'' کا خطاب عطا فرمایا تھا اس دوران آپ نے الفضل اور دیگر جماعتی رسائل میں مضامین کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ برقرار رکھا۔ تقسیم ملک سے قبل آپ نے تفہیمات ربانیہ کے نام سے ایک ضخیم کتاب مرتب کی جو سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کا ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ تقسیم ملک سے قبل آپ نے رسالہ فرقان جاری فرمایا۔

تقسیم ملک کے بعد ربوہ سے آپ نے ماہنامہ الفرقان جاری فرمایا۔ جو ملکی مذہبی صحافت میں گویا جماعت احمدیہ کا نمائندہ قرار پایا۔ ربع صدی تک یہ رسالہ جماعت کے اوپر ہر قسم کے اعتراضات کے جواب دینے کے لئے وقف رہا۔ آپ کی وفات (1977ء) کے بعد یہ قیمتی رسالہ بند ہوگیا۔

1974ء میں جب پاکستان کی قومی اسمبلی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بلایا گیا تو آپ کے ہمراہ جو چار رکنی وفد تھا اس میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری بھی شامل تھے آپ نے کئی قیمتی کتب تحریر فرمائیں جن میں بہائیت کے بارہ میں پانچ مقالے اور القول المبین وغیرہ اہم ہیں۔ آپ کی وفات 30 مئی 1977ء کو ہوئی۔ حضرت مولانا صحیح معنوں میں عالم باعمل تھے۔

سفر کی تکان میں بھی تہجد قضا نہ کرتے۔ بے حد مہمان نواز تھے۔ لوگوں کو کھینچ کھینچ کر اپنے ہاں لاکر ان کی تواضع کرکے خوشی محسوس کرتے۔ کوئی مربی سلسلہ بیرون ملک جاتا تو اسے آپ کی مہمانی کا لطف ضرور حاصل ہوتا۔ آپ کی سیرۃ و سوانح حیات خالد کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔

آپ کی اولاد بھی خدا کے فضل سے دین کے میدان میں نمایاں ہے۔ مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل علم اور تقریر کے میدان میں اپنے والد کے جانشین ہیں۔ مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب جو مکرم راشد صاحب سے بڑے ہیں مربی سلسلہ ہیں۔ لائبیریا میں مربی سلسلہ رہے ہیں۔ اسی طرح تیسرے بیٹے عطاء الرحیم حامد بطور ٹیچر افریقہ میں خدمت دین کر رہے ہیں۔

☆......☆......☆

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم چوہدری شکر اللہ ورک صاحب مرحوم)

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری شکر اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 2/28 واقعہ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم حمید اللہ ورک صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم احمد نور اللہ ورک صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ ندرت سلطانہ ورک صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم محمد ظفر اللہ خان صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم نصر اللہ ورک صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم حبیب اللہ ورک صاحب (بیٹا)
9۔ مکرمہ نصرت خالدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

موبائل نمبر: 0334-4090620

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

نتائج کی پرواہ کئے بغیر فیصلہ کرینگے عدالت

عظمیٰ کے فل کورٹ کے سربراہ مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ ہم نتائج کی پرواہ کئے بغیر کیس کا فیصلہ کرینگے۔ چیف جسٹس کے وکیل چودھری اعتزاز احسن کی درخواست کے قابل سماعت ہونے کے بارے میں دلائل جاری تھے کہ عدالتی وقت ختم ہوجانے کے باعث مزید سماعت اگلے دن تک ملتوی کردی گئی۔ جسٹس رمدے نے کہا کہ اگر ہم بحال کردیں اور وہ بحال ہونے کے بعد استعفیٰ دیدے تو؟ اعتزاز احسن نے کہا کہ آپ کو فخر کرنا چاہئے کہ آپ کے چیف جسٹس نے استعفیٰ نہیں دیا، بحال کردینگے تو پھر بھی وہ استعفیٰ نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنگ اتھارٹی نے ماورائے آئین اقدام کرنے کا کہہ دیا ہے۔ جسٹس رمدے نے کہا کہ آپ فکر نہ کریں اس کا ہم پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ ریفرنگ اتھارٹی سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

حکومت کا تعاون، عدالت کے غیر جانبدار ہونے سے مشروط ہوگا

سندھ کے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ 12 مئی کے واقعات پر سندھ ہائی کورٹ کے از خودنوٹس کے حوالے سے حکومت کا تعاون عدالت کے ''غیر جانبدار'' ہونے سے مشروط ہوگا۔ عدالتیں آج کل ہر چیز کا خودنوٹس لے رہی ہیں۔ تقرر، تبادلوں اور زمینوں کے معاملات میں بھی عدالتیں مداخلت کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا ہے کہ میں نے کبھی نہیں کہا کہ 12 مئی کے واقعات کی تحقیقات کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرا کہنا یہ تھا کہ پہلی ترجیح امن قائم کرنا ہے۔

پاک چین دوستی سے دونوں ممالک میں اقتصادی تعاون بڑھ رہا ہے

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان کے مابین دوستی کی گہری بنیادوں کی وجہ سے دونوں ممالک میں تجارتی اور اقتصادی تعاون بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے چین کے دورے کے بعد زرعی تحقیق، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹیکسٹائل اور دیگر شعبوں میں فروغ کے حوالے سے کئے جانے والے معاہدوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی سرمایہ کاروں کے منصوبوں سے روزگار میں اضافہ ہوا ہے۔ تمام حکومتی اداروں کو اس امر کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ نجی منصوبوں کی تکمیل میں مکمل معاونت فراہم کریں۔

پنجاب میں پنجم اور مڈل کے امتحانات ملتوی

محکمہ تعلیم نے میڈیا پر جماعت پنجم کے امتحانی پرچوں کے آؤٹ ہونے کی خبروں کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے اور فوری طور پر پانچویں اور مڈل کے امتحانات ملتوی کردیئے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ترجمان نے اس سلسلے میں بتایا کہ آئندہ لائحہ عمل کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق پیپرز آؤٹ ہونے کی تحقیقات کیلئے کمیشن بنادیا گیا ہے۔ اساتذہ رہنماؤں نے پیپر ملتوی ہونے کو اپنی فتح قرار دیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 مئی

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD